# موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

18 سے 20 مئی 2026

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع صاف رہنے کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 سے 48 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 30 سے 38 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ ہوا کی اوسط رفتار 4 سے 12 کلومیٹر فی گھنٹہ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

## کپاس

کپاس کی بجائی جلد از جلد مکمل کریں۔ 20 مئی کے بعد کاشتہ فصل کی پیداوار کافی متاثر ہوتی ہے۔ زمین میں گہرا ہل چلائیں۔ پچھلی فصل کے باقیات کو زمین میں ملائیں تاکہ بجائی میں دشواری نہ ہو۔ بجائی کے لئے علاقے کی مناسبت سے منظور شدہ اقسام کا اچھی کوالٹی کے بیج کا انتخاب کریں۔ منظور شدہ اقسام میں سی کے سی 1، سی کے سی 3، سی کے سی 6، سائیٹو 537، ایم این ایچ 1050، نیاب 1011، نیاب سناب ایم، سی آئی ایم 785، آئی آر نیبجی 19، یف ایچ انمول۔ بی ایس 52 قابلِ ذکر ہیں۔ کھیلیوں پر کاشت کے لئے 75 فیصد سے زائد اگاؤ والا بیج 6 سے 8 کلوگرام استعمال کریں۔ کھیلیوں کے درمیان فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کے درمیان فاصلہ 9 انچ رکھیں۔ اس طرح کاشت سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد 23000 ہو گی۔ ریتلے علاقے جہاں کپاس کی کاشت بذیعہ ڈرل کی جاتی ہے وہاں راؤنی بھر کے کریں اور کپاس کی کاشت تروتر میں کریں۔ ڈرل کاشتہ فصل میں بیج 2 سے 3 کلوگرام فی ایکڑ زیادہ استعمال کریں۔ ضرورت سے زیادہ 10 فیصد بیج کا بندوبست کریں تاکہ ناغے پر کیے جاسکیں۔ بیج کو کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کے لئے زہر آلود کریں اور بجائی کے لئے استعمال کریں۔ کاشت کے بعد بیج عموماً 4 سے 5 دن بعد اگ جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب کھیت میں ناغے نظر آئیں تو ناغے پر کریں۔ کپ اس کی پٹریوں پر کاشت کی صورت میں پہلا پانی تین سے چار دن بعد دیں جبکہ دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 سے 9 دن کے وقفے سے دیں۔ فاسفورسی کھادیں بجائی کے بجائے چھدرائی کے فوراً بعد (20 سے 25 دن بعد) استعمال کریں۔ نائٹروجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بجائی کے وقت دیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے سلسلے میں کپاس کی بجائی سے پہلے پینڈی میتھلین بحساب 1200 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں یا بجائی کے فوراً بعد 24 گھنٹے کے اندر ایس میٹلا کلور بحساب 800 ملی لیٹر فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کریں۔ مزید بر آں جڑی بوٹی مار زہروں کا انتخاب سابقہ سالوں میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کی اقسام کو مدِ نظر رکھ کر کریں۔

## کماد

کماد کی آبپاشی کا وقفہ موسم کی مناسبت سے 10 سے 12 دن رکھیں۔ بہاریہ کماد میں نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط مئی کے آخر میں دیں۔ کماد میں کالی کیڑی (بلیک بگ) کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کی مشاورت سے زہروں کا استعمال کریں۔

## آم

حسبِ ضرورت آبپاشی جاری رکھیں۔ آم کے پودوں کو گرمی سے بچائیں اس سلسلے میں مئی سے جولائی کے دوران جڑی بوٹیوں کی تلفی نہ کریں۔ چھوٹے پودوں کو گرمی سے بچانے کے لئے باغ میں جنتر لگائیں اور جب جنتر 4 سے 5 فٹ کا ہو جائے تو اس کو اوپر سے کاٹ دیں۔ جن اقسام میں پھل گچھوں کی شکل میں ہے وہاں روزانہ کی بنیاد پر پودے کی چھتری کے اندر سایہ دار جگہ پر آم کے گچھوں کا معائنہ کرتے رہیں اور بورر کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کی مشاورت سے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔ آم کی پھل کی مکھی کے کنٹرول کے لئے پودے کے نیچے گرے ہوئے پھل ہر دوسرے دن اٹھائیں اور باغ سے باہر دھوپ والی جگہ پر بکھیر دیں یا گرے ہوئے پھل کو گڑھا بنا کے زمین میں دفن کر دیں۔ جب تک پھل باغ میں موجود ہے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ نر مکھی کے تدارک کے لیئے میتھائیل یوجینال کے پھندوں کا استعمال کریں۔ ایک ایکڑ میں کم از کم 4 سے 6 جنسی پھندے لگائیں۔ اور یہ پھندے ہر دسویں دن تبدیل کریں۔ آم کے سکیل کے حملہ کی مانیٹرنگ کے لئے سایہ دار جگہ پر پھل کا بغور جائزہ لیتے رہیں۔ آم کے تیلے اور تھرپس کے تدارک کے لئے محکمہ زراعت کے عملہ کی مشاورت سے سپرے کریں۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر کھالی (ٹرینچ) بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفظانی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔